Urdu - ICS Part 2 Urdu Full Book Short Questions Preparation

Q1. سبق محنت پسند خرد مند کی مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: خردمند: عقل مند- محنت پسند خرد مند: محنتی عقل، مند، یا ایسا دانا شخص جو سخت محنت کا عادی تھا. گلشن حال : زمانہ حال کے باغ- ماضی: گزرا ہوا زمانہ- استقبال: مستقبل آنے والا دور - روایت کرنا: بیان کرنا - پیراہن: لباس - مسرت عام : ہردم خوش باش -ائین : قانون، ضابطہ- درکار: مطلوب ، ضرورت- ہرچند: اگرچہ - رجوع: رابطہ- معتقد: عقیدت مند- نحس قدم: ناپاک قدموں والا یعنی نحوست والا- ساگ پات:سبزیاں گزران: گزر اوقات ، کزربسر-لاچار : مجبور قحط سالی: خشک سالی- وبا: متعدی بیماری. امراض : بیماریاں غضب : بہت زیادہ شدید

Q2. سبق محنت پسند خرد مند کا تعارف و پس منظر بیان کریں.

Ans 1: محمد حسین آزاد اردو کے نامور اور صاحب طرز انشا پر واز اور ادیب ہیں. وہ ایک عمدہ نظم گو اور نقاد بھی تھے. انھوں نے دہلی کے ممتاز اخبار نؤیس مولوی محمد باقر کے ہاں 01 جون 1830 کو آنکھ کھولی جنہیں 1857 کی جنگ آزادی میں انگریزوں نے قتل کردیا.

Ans 2: 1865 میں آزاد انجمن پنجاب کے سیکرٹری مقرر ہوئے. انھوں نے حالی کے ساتھ مل کر موضوعاتی مشاعرے کرائے اور جدید شاعری کا آغاز کیا. انھوں نے محکمہ تعلیم کے لیے نصابی کتب بھی لکھیں. کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور اور اس کے بعد اورینٹل کالج لاہور میں فارسی اور عربی کے پروفیسر بھی رہے. آخر عمر میں اکلوتی بیٹی کی وفات اور دیگر صدموں کی وجہ سے دماغی توازن کھوبیٹھے اور اسی حالت میں 1910 میں فوت ہوئے.

Q3. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: تشکیل: تعمیر ،بناوٹ- امرا: امیر کی جمع- سطوت: دبدبہ، رعب ، شان و شوکت- مذموم: باپاک،قابل مذمت - تخریب: توڑ پھوڑ کرنا. عزت خاک میں ملنا: بے عزتی ہونا عزت جاتے رہنا- زرائع: زریعہ کی جمع مراد ہے. زخموں پر اور بھی نمک چھڑکا: سخت تکلیف پہنچائی رنج ہپ رنج پہنچایا-ناگفتہ حالت: خراب حالت- دور اندیش : بہت دانا ، عقل مند، مستقبل کی باتیں سوچنے والا- قدامت پسند: پرانے خیال کے لوگ ،ماضی کی روایات کو پسند کرنے والے- وقتوں : مشکلات

Q4. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مایوس : ناامید- ضمیر: اندر احساس ، لاشعوری احساس- اضافہ کرنا: زیادہ کرنا- ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا: بے بسی سے تڑپ تڑپ کر جان دینا- شب بخیر: خدا کرے ، رات بخیریت گزر جائے.

Q5. پیراگرام کی سیاق و سباق تحریر کریں. " مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے............. یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین".

Ans 1: سیاق و سباق: انیسویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کا اقتدار ہندوستان میں ختم ہوااور انگریزوں کی حکمرانی شروع ہوئی . شاہ ولی اللہ وہلوی ، شاہ عبدالعزیز اور سید احؐد شہید نے مسلمانوں کے اصلاح احوال کی کوشش کی. سر سید نے حالات کے مطابق منصوبہ بندی کی. اقبال نے قوم کو جگایا. علی گڑھ یونیورسٹی اور عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد قائم ہوئیں. تقسیم بنگال اور پھر تنسیخ بنگال کے واقعات ہوئے. تحریک خلافت چلی سول نافرمانی کی تحریک چلی اور گول میز کانفرنس منعقد ہوئی.

Q6. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: چین وما چین: چین وما چین سے آگے- توران: وسط ایشیا کا وہ علاقہ کبھی ایرانی شہنشاہ فریدوں - چشم دید احوال: آنکھوں دیکھے حالات- تعویق: دیر ، تاخیر- دہنی طرف: دائیں جانب ، سیدھے ہاتھ- ٹیٹرھی میڑھی: بل کھاتی ہوئی- جوئے کم آب: ایسی ندی یا نہر جس میں بہت کم پانی موجود ہو- وطنیت: قومیت: کسی ملک ،خطے، قوم، قبیلے - گھنگور بادل: بادل جو برسنے کے قریب ہو - تن زیب کا نگرکھا: بہت باریک کپڑے سے سلا ہوا چغا یا گاؤن- دگلا: ایسا کوٹ یا چغہ جس میں روئی یا فوم بھری ہوتی ہے. طعنے تشنے: گلے شکوے ، برابھلا کہنا- جونا مارکیٹ: کراچی کی ایک مارکیٹ جو کپڑوں کے لیے معروف ہے- زیر جامہ: کپڑوں کے نیچے پہنا جانے والا لباس- قیاس کیا: خیال کیا، سوچا، اندازہ لگایا- پاوندوں: افغانستان کے خانہ بدوش - سرمنڈھنا: کوئی چیز زبردستی گھوپ دینا ، جبری عنایت

Q7. تشکیل پاکستان کا مرکزی خیال تحریر کریں.

Ans 1: تشکیل پاکستان محض ایک ملک کی تقسیم یا محض زمین کے ایک ٹکڑے کا تاریخی واقعہ نہیں بلکہ مسلمانان ہند کی قربانیوں اور جدوجہد کی ایک طویل داستان ہے. اس میں سامراج اور رام راج کی مسلمانوں کے خلاف سازشوں کی تاریخ بھی ہے. یہ عوام کی ہمہ جہت قربانیوں اور مسلمان راہنماؤں کی بے مثال جرآت ، قائدانہ صلاحیتوں ، بصیرتوں اور جہد مسلسل کا ماحصل ہے.

Q8. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: کاٹھیا واڑ: بھارت کے صوبہ گجرات کا معروف شہر- تبت: عوامی جمہوریہ چین کا ایک خودمختار صوبہ جو انتہائی بلند اور سرد ہے- یہاں کے لوگ منگول نسل سے ہیں - فرسنگ: فاصلے کا ایک پیمانہ جس کی طوالت اٹھارہ ہزار فٹ ہے- ظائف: خوف زدہ، ڈرے ہوئے- درہ خیبر: پاکستان کی شمالی مغربی سرحد، پشاور سے چند میل دور ایک درہ ، پاکستان اور افغانیستان کے درمیان آمد رفت کا سب سے بڑا زریعہ - بالوں کا جھاڑ: بے ترتیب اور الجھے ہوئے جھاڑی نما بال قطع و برید اور کنگھی سے بےنیاز بال- وضع قطع: شکل و صورت- سج دھج: انداز ،فیشن، بناوٹ کوپن ہیگن: ڈنمارک کا دارالحکومت اور اہم بندرگاہ- منگھو پیر: کراچی کی ایک بستی کا نام - مہم جو: مشکل پسند- گرین لینڈ: شمالی امریکہ کے شمال مشرق میں بحر منجمد شمالی میں واقع ایک جزیرہ-

Q9. پیراگراف کا حوالہ متن تحریر کریں. مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے............ یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین"

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان: تشکیل پاکستان مصنف کا نام: میاں بشیر احمد

Q10. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: سیاق و سباق: پیغام رسانی کے لیے پرانے زمانے میں پیغام بر بھیجے جاتے- اس کے بعد باقاعدہ ، محکمہ ڈاک قائم ہوا . ایک مقررہ فاصلے پر چوکیاں بناکر تیز گھوڑوں کے زریعے ڈاک بھیجی جانے لگی- سائنسی دور میں مواصلات ن بہت تیزی سے ترقی کی- ریل گاڑیوں اور موٹروں کے زریعے مواصلاتی رابطے ہوئے- پھر ٹیلی گراف ایجاد ہوئی-بعد میں مارکونی نے ریڈیو درمیافت کیا ہرز اور میکس ویل، بارڈین اور بریٹن نے ٹرانسسٹر اور دیگر ایجادات کے زریعے انقلاب پید اکیا.

Q11. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: آغاجعفری اور حبیب اللہ شہاب: مسنف کے دوست گلہ: کلاہ لمبوتری ٹوپی- دستار: پگڑی- فیلٹ: انگریزی طرز کی ٹوپی، یورپ میں اس کا استعمال عام ہے. لیس کر : آراستہ ہو کر ، زیب تن کرکے- دم تحریر: لکھتے وقت ، جب یہ سطور لکھی جارہی ہیں. آتش دان: آگ ڈالنے یا جلانے کی جگہ- کشادہ: کھال ، وسیع -احاطہ: صحن ، حوٗیلی: غالیچہ ، قالین - کترنیں: ٹکڑے- لاونچ: برآمدہ، انتظار گاہ- عظمت رفتہ: سابقہ شان و شوکت- آسائش: آرام وسکون، راحت- عمر طبیعی: اصل عمر، متوقع- مدح : تعریف ستائش- عالی حوصلگی: بلند حوصلہ

Q12. مندرجہ زیل اقتباس کا حوالہ متن، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں - اقتباس: " لیکن احمق ! ہونی کو............ زبان سے نکلتی ہے."

Ans 1: تشریح : ڈراما " قرطبہ قاضی" میں قاضی یحیئٰ بن منصور کے ایک خانہ زاد عبداللہ اور قاضی کے مجرم بیٹے زبیر کی دایہ حلاوہ کے درمیان زبیر کو دی جانے والی سزا اور اس پر عمل درآمد کے بارے میں گرما گرم اور رقت انگیز بحث جاری ہے حلاوہ بے حد مایوس اور پریشان ہے جبکہ عبداللہ اس کی ڈھارس بندھاتے ہوئے زبیر کی سزا پر عمل درآمد کو خارج از امکان قرار دیتا ہے کیونکہ شہر میں داخل ہونے والے ہر شخص سے کلام پاک پر حلف لیا جائے گا کہ وہ زبیر کی سزا سے کوئی سروکار نہیں رکھے گا. پورا شہر پہلے ہی اس سزا کے خلاف ہے لیکن ان تمام تسلیوں کے باوجود ھلاوہ کے اندر پرورش پانے والا خوف کسی طرح کم ہونے میں نہیں آتا- وہ قاضی کی شدید ایمان ساری سے بھی لرزاں ہے اور کسی انہونی آفت نے بھی اسے خوف زدہ کر رکھا ہے. زبیر کو چونکہ اس نے اپنے دودھ پر پالا ہے وہ کہتی ہے کہ میں دنیا اور حالات کا محض ظاہری آنکھ سے مشاہدہ نہیں کرتی بلکہ میری باطن کی آنکھیں بھی حالات کا پوری طرح جائزہ لے رہی ہیں- میں اپنی باطن کی انھی آنکھوں سے زبیر کے جوان جسم کو سولی پر جھولتے دیکھا ہے- وہ زبیر جو پیدا ہوتے ہی میری گود میں دے دیا گیا تھا- اور میں نے جسے لوریاں سنا کے اور دودھ پلاپلا کے ایک خوبصورت جوان بنایا ہے ، ایسا جوان جس کی رعنائی پر لوگ رشک کرتے ہیں.

Q13. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں- "اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے.................... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی".

Ans 1: تشریح: اکبری جوکہ تحصیل دار کی بیٹی اور رئیس لاہور کے مختار مولوی محمد فاضل کی بڑی بہو تھی، نہایت ناز و نعم میں پلی تھی. وہ زیادہ تر چونکہ ننھیال میں رہتی تھی. اس لیے ننھیال کے چاؤ چونچلوں اور بالخصوص نانی کی روائتی لاڈ پیار نے اس کا دماغ کافی حد تک خراب کررکھا تھا. وہ نہ کسی کی بات سنتی تھی نہ کہنا مانتی تھی. ہر بات میں مرضی برتنے کی عادت ایک مرض کی صورت اختیار کر چکی تھی. اسی مرضی اور ہٹ دھرمی کی عادت نے اسے ہمیشہ کسی نہ کسی آفت میں مبتلا کیے رکھا. بلکہ اس کی عادات بد اور غیر زمہ دارانہ حرکات نے بعض اوقات خاندان بھر کو زلیل و رسوا کیا.

Ans 2: شرفا کے خاندانوں میں لڑکیوں کی بچپن ہی سے ایک خاص نہج پر تربیت کی جاتی ہے. انھیں ضروری قسم کی دینی و دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ کئی چھوٹے موٹے ہنر سکھائے جاتے ہیں. جس کی وجہ سے ان میں بچپن ہی سے گھر داری اور حساس زمہ داری کا سلیقہ پیدا ہوتا چلاجاتا ہے. لیکن قسمتی سے اکبری ان تمام صفات سے محروم رہی.

Q14. مندرجہ زیل اقتباس کا حوالہ متن، سیاق و سباق، تشریح کریں. "اس مغرب و مغرب کے مرکز کا ایک جاپانی باغ..........یہ معاشرتی تنوع بھی ایک تعلیمی حیثیت رکھتا ہے."

Ans 1: تشریح : ہوائی میں نیلا سمندر، پھولوں بھر ہوائی یونی ورسٹی مشرق و مغرب کا معاشرتی ملغوبہ ایسٹ ویسٹ سنٹر اور امریکی تہزیب کی نمائندہ سپر مارکیٹ سب دیکھنے کے لائق ہیں لیکن ان کے علاوہ وہاں کا جاپانی باغ بھے قابل دید ہے- یہ کس قدر دل کش ہے کہ مصنفہ کو جب بھی موقع ملتا- بلکہ کہیں اور آتے جاتے بھی باغ کی سیرضرورکرتیں. اس میں رنگارنگ پھولوں کی اس بہتات تھی- رنگا رنگ مچھلیاں بھی اس باغ کے تالاب میں موجود تھیں- یونی ورسٹی کا احاطہ میلوں پھیلا ہوا تھا- ہر طرف خوب صورت پھولوں بھری روشیں اور سبزہ زار ایسے کہ انسان دیکھتا ہی رہ جائے. یونی ورسٹی کی اس خوب صورتی کا ای دوسرا عنصر وہاں کے طلبہ تھے جو دنیا بھر کے مختلف ممالک سے یہاں آکر تعلیم حاصل کرتے- ای بین الاقوامی میلہ سا لگا رہتا-ان کا ربط ضبط، علمی مباحثے اور علم کی پیاس بجھانے کے مواقع خوب تھےاور یہ مختلف معاشروں کے رنگا رنگ لوگ تھے- کیا خوب معاشرتی تنوع تھا-مصنفہ نے ہوائی کے ماحول اور کلچر کا ایسا نقشہ کھینچا ہے کہ سماں بندھ گیا ہے.

Q15. سبق مولانا ظفر علی خاں کا مرکزی خیال بیان کریں.

Ans 1: مولانا ظفرعلی خاں ہٹ کے پکے تھے جو ٹھان لیتے، کر گزرتے-گھڑ سواری، نیزہ بازی، پیراکی اور کشتی گیری کا فن جانتے تھے- زود گو ایسے کہ اکثر نظمیں آدھ آدھ گھنٹے میں لکھیں- کوئی اچھا شعر کہتا یا اچھا مضمون لکھتا تو انعام دیتے اور حوصلہ افزائی کرتے-انہیں اخبار کی زبان اور کتابت کی صحت کا بڑا خیال رہتا- جب تک دفتر میں رہتے سب کی جان پر بنی رہتی.

Q16. خلاصہ مناقب عمر بن عبدالعزیز رح تحریر کریں.

Ans 1: علامہ شبلی نعمانی نے علامہ ابن جوزی کی تصنیف سیرت العمرین سے ماخوز حضرت عمر بن العزیز رح کے ان اوصاف حمیدہ کو موضوع بنایا ہے جو ان کے اعلی اخلاق ، عدل و انصاف اور غیر مسلمون سے ان کے طرز عمل سے متعلق ہیں ان کے رویہ اسلام کے قائم کردہ اصولوں کے مطابق تھے. عمر بن عبدالعزیزرح غیر مسلموں کے ساتھ انصاف اور عدل کے تقاضوں کا خاص خیال رکھتے.

Ans 2: ان کا ایک بڑا کارنامہ یہ ہے کہ بنوامیہ کی تمام جاگیریں ضبط کرکے عوام کو واپس لوٹا دیں کہ وہی ان کے مالک تھے. اس سلسلے میں ان کے خاندان نے آپ کی پھوپھی ام عمر کو سفارش کےلیے آپ کے پاس بھیجا لیکن آپ نے کوئی سفارش قبول نہ کی - ان کے غلام مزاحم نے بھی جاگیروں سے دست بردار ہونے سے باز رکھنے کی کوشش کی مگر وہ نا مانے.

Ans 3: انھوں نے ابن سلیمان کی جاگیر بھی ضبط کی. حالانکہ وہ اسے خاندان بھر میں سب سے زیادہ عزیز رکھتے تھے. ابن سلیمان نے رد کر جاگیر کی بحالی کا تقاضا کیا لیکن محبت کے تقاضوں پر عدل و انصاف غالب آیا اور آپ نے فیصدلہ بدلنے سے انکار کردیا.

Q17. سبق ہوائی کا تعارف اور پس منظر بیان کریں.

Ans 1: میاں ریاض الدین احمد حکومت پاکتان کے اعلی افسر تھے- وفاقی سیکرٹری اور رومانیہ میں سفیر رہے، ملازمتی زمہ داریوں کے سلسلے میں انہیں کبھی کبھار بیرون ملک سفر کرنا پڑتا تو ان کی بیگم کو بھی ان کے ہمراہ سیر و سیاحت کا موقع مل جاتا- بیگم اختر لکھنے لکھانے کا فطری زوق رکھتی تھیں وہ اپنے مختلف سفروں کے حالات قلمند کرتی رہیں. ان کا مشاہدہ اچھا تھا اور اسلوب بینا بھی دلچسپ ان کی یہ سیاحتی تحریریں خاصی مقبول ہوئیں. انھوں نے یکے بعد دیگری دو کتابیں شائع کیں سات سمندر بار دھنک پر قدم-

Ans 2: یہ دونوں سفر نامے اردو قارئین میں بہت مقبول ہوئے.

Q18. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- "ہم سب کی زندگیوں میں مرحوم کے گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی - وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے- نہ انہیں جوڑ توڑ آتا تھا- نہ خوش

پوشاک ، نہ خوش گفتار ، نہ خوش باش، نہ رنگین و رعنا معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ اب ڈھونڈے سے بھی کوئی ایسا ملے".

Ans 1: تشریح : دنیا میں کچھ لوگ زیادہ زہین ہوتے ہیں بعض کے ہاتھ میں کوئی بڑا ہنر ہوتا ہے اور کچھ بڑے عہدوں پر ہونے کی وجہ سے اہم ہوجاتے ہیں- ایسے لوگ اگر معاشرتی زندگی میں اہمیت اختیار کریں تو تعجب خیز بات نہیں ہوتی لیکن ایک عام آدمیمرکز نگاہ بنے تو ہر ایک اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے-عباسی بڑے آدمی نہ تھے اور ان کی یہی خوبی ان کی محبوبیت کا سبب رہی- وہ سب میں گھل مل جاتے کہ بڑے پن کے رکھ رکھاؤ سے مبرا تھے-

---

Q19. قتباس: " ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے -کانوں کا کھودنا ، اتار چڑھاؤ، ہموار کرنا،تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا-لوگوں کے دلوں کا ایسا اظر ہوا تھا کہ سب دفعتاکمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح روئے زمین کو لپیٹ گئے."تشریح کریں.

Ans 1: تشریح : نادان انسانوں کا گروہ خرد مند کے پاس پہنچا تو ان کا پچھتاوا دیدنی تھا- ہمت اور تحمل کو ساتھ لے گئے تھے اس لیے اس کی سفارش بھی قبول ہوئی اور خرد مند نے انسانوں کی اس جماعت پر ان دونوں کو افسر مقرر کردیا.اپنے افسروں کے کمان وہ کام کرنے لگے. ہمت سے وہ کام لیا اور بے صبری کا مظاہرہ بھی نہ کیا.جنگلوں اور پہاڑوں میں پہنچ کر انھوں نے کام بانٹ لیا. کوئی گروہ پہاڑوں کو کھودتا رہا اور کئی کانیں کھود ڈالیں ، معدنیات برآمد کیں.کوئی راستے ہموار کرنے لگا سڑکیں بنائی جانے لگیں. پانی کے لیے تالاب بنادیے.

Q20. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر ہہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں بے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : مواصلات کے جدید زرائع مصنف کا نام: ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن